خواجہ عبدالمنان راز ایم۔اے

تعارف و تبصرہ کتب

نام کتاب: افادات قریشی　　　مرتب: اقبال احمد قریشی

صفحات: ۱۰۴　　　قیمت دو روپے پچاس پیسے

ملنے کا پتہ:۔ ماہنامہ قومی صحت پوسٹ بکس نمبر ۱۱۱۴- لاہور

افاداتِ قریشی ماہنامہ قومی صحت کی ایک خصوصی اشاعت ہے جسے کتابی صورت میں شائع کیا گیا ہے اس میں شفاءالملک حکیم محمد حسن قریشی اور حکیم آفتاب احمد قریشی کے معمولات اور دستور العلاج مرتب کیا گیا ہے۔ مختلف اوقات میں ان حضرات کے پاس جو مریض آتے رہتے ہیں ان میں سے چند نمائندہ مریضوں کی کیفیتِ مرض، تشخیص، علاج (تفصیلی نسخے) اور پرہیز و غذا سادہ اور عام فہم زبان میں بیان کی گئی ہے۔ اس کے مطالعہ سے جو چیز خاص طور پر محسوس ہوتی ہے وہ یہ کہ شفاءالملک اور ان کے صاحبزادے جناب آفتاب احمد قریشی کا طریقہ علاج یہ ہے کہ ظاہری مرض کے علاج کی نسبت مرض کے اسباب پر توجہ دیتے ہیں یہاں تک کہ بعض اوقات مریض کو تعجب ہوتا ہے کہ مرض تو کچھ اور ہے اور علاج کسی اور مرض کا کیا جا رہا ہے اس مختصر کتاب میں تقریباً تمام بیماریوں پر بحث کی گئی ہے۔ اطبا اور عوام کے لیے یکساں طور پر مفید اور راہنما کتاب ہے۔

نام کتاب　روداد برصغیر　　　مرتب: شمس القمر قاسمی

صفحات ۳۰۷۵　　　ناشر: تحریر پبلیکیشنز ۵۶ میکلوڈ روڈ لاہور

روداد برصغیر ان تین چار خوبصورت اور دلکش کتابوں میں سے ایک ہے جو سرحد اور بلوچستان میں جمعیۃ العلماء اسلام کے دورِ حکومت میں پنجاب سے شائع ہوئیں۔ اس کتاب میں قیام پاکستان سے قبل برصغیر ہندوستان کی سیاسی، سماجی، معاشی معاشرتی، تہذیبی اور اخلاقی صورتِ حال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے۔ مسلمان حکمرانوں کے دور حکومت کا تقابل و موازنہ ہے مسلمانوں کی رواداری اور انگریزوں کی خونخواری کا تذکرہ پھر انگریزوں کی نجات حاصل کرنے کی جدوجہد کی مختصر داستان ہے۔ موضوع کے لحاظ سے نہایت اہم کتاب ہے لیکن ایک چیز کھٹکتی ہے کہ تحریک آزادی کے متوالے اور جوشیلے حریت کے شیدائی علماء کرام کا ذکر کرتے ہوئے صرف علماءِ دیوبند اور وہ بھی جمعیۃ العلماء ہند سے متعلق علماء کرام کا ذکر کیا گیا ہے۔ اگر کتاب کا عنوان "فرنگی اور جمعیۃ العلماء ہند" ہوتا تو اعتراض کی گنجائش نہ تھی لیکن موجودہ عنوان کے پیش نظر یہ کہنا پڑے گا کہ مرتب نے حریت پسندوں کے ساتھ انصاف نہیں کیا۔ ہو سکتا ہے کہ مرتب نے حریت پسندوں اور

پاکستان کے حامی علماء کے درمیان حدِ فاصل قائم کرتے ہوئے صرف جمعیۃ العلماء ہند کی حریت پسندی اور انگریز دشمنی کا تذکرہ کیا ہے۔ اس کی تائید اس شعر سے بھی ہوتی ہے جو کتاب کے آغاز میں درج ہے۔

۱۹۴۷ء سے کٹی زنجیر استبداد کی
ہندو پاکستان ہیں اب تصویر خلد آباد کی

کاغذ نفیس۔ کتابت عمدہ۔ طباعت نظر نواز۔ جلد اور سرورق خوبصورت اور دلکش ہے مرتب نے انگریزوں کے آنے سے پہلے اور انگریزوں کے آنے کے بعد کے حالات کا موازنہ کرنے کے لیے محنت سے اعداد و شمار جمع کیے ہیں۔

نام کتاب :- مدح رسول صلی اللہ علیہ وسلم — مرتب :- راجہ رشید احمد محمود
قیمت :- دو روپیہ پینتالیس پیسے — صفحات :- دو سو (۲۰۰)
ناشر :- پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور

مدح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مختلف شعراء کرام کی نعتوں کا منتخب مجموعہ ہے جسے ایک معروف نعت گو اور افسر تعلقاتِ عامہ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ جناب رشید احمد محمود نے مرتب کیا ہے۔ نعتوں کے انتخاب میں جو معیار پیشِ نظر رکھا گیا ہے وہ مرتب کے اپنے الفاظ میں یوں ہے "نعتوں میں حضور کے حسن و جمال کی تعریف، آپ کا سراپا، میلاد و معجزات کا تذکرہ، آپ سے عقیدت کا مظاہرہ، ذاتی تاثرات و کیفیات اور ارادت و محبت کا ذکر ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات تو وہ (شعراء کرام) سراپا عقیدت بن کر حدود و شریعت کا لحاظ نہ رکھ سکے۔ سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں اور ان کے پیغام پر محیط نعتیں کم سے کم لکھی گئی ہیں۔ ... ... بچوں کے لیے نعتوں کا یہ مجموعہ مرتب کرتے وقت یہ بات پیشِ نظر رہی ہے کہ ان نعتوں کو پڑھنے والے ذہن میں یہ لگن اور شوق پیدا ہو کہ وہ بھی اپنے اندر ان کمالات و فضائل کو منعکس کرے جو ہمارے آقا و مولا کی حیات طیبہ میں جھلکتے ہیں۔"

اس مقصد کے تعین کے بعد انتخاب مشکل کام تھا لیکن راجہ صاحب کافی حد تک کامیاب رہے ہیں۔ انتخاب دو حصوں میں ہے، پہلا حصہ کم عمر بچوں کے لیے اور دوسرا حصہ ثانوی اور اعلیٰ جماعتوں کے طلباء کے لیے لیکن عملی طور پر دونوں حصوں کے لیے معیار میں کوئی خاص فرق نہیں ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے شعراء نے بچوں کی استعداد کو پیش نظر رکھ کر نعتیں لکھنے کا اہتمام ہی نہیں کیا۔ یہ مجموعہ اس ضرورت کو پورا کرنے کا احساس دلاتا ہے۔ کتاب ٹائپ میں ہے، ہر صفحہ پر خوبصورت حاشیے کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ ٹائٹل سادگی اور پاکیزگی کا آئینہ دار ہے مدح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں قدیم اور جدید۔ مسلمان اور غیر مسلم اور معروف و غیر معروف شعراء کی نعتوں کی موجودگی سے اندازہ ہوتا ہے کہ متعدد نعتوں کا انتخاب تھا، شعراء کا انتخاب نہیں۔ اس لحاظ سے یہ اقدام